اللہ کی قربت کی کسی شرط کے منافی کچھ بھی سرزد ہو جائے تو صلوٰۃ (اللہ کی قربت) کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔ اللہ کی قربت کا تسلسل ٹوٹ جانے کی حالت میں ہم جو بھی کریں اس کو اللہ کی خوشنودی حاصل نہیں ہوگی۔ اس کو اللہ کی منظوری حاصل نہیں ہوگی۔ اس لئے حالت صلوٰۃ میں ہونے کی اہمیت یہ ہے کہ دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے سامنے حاضر ہو کر ادب سے کھڑے ہو کر، رکوع میں جھک کر اور عجز سے سجدہ ریز ہو کر اللہ کا قرب حاصل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے کہ اللہ کے قرب میں تواتر یعنی مداومت قائم رہے۔ اس طرح سے ہمیں صلوٰۃ (اللہ کے قرب) کی حفاظت کرنا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ اقامتہ الصلوٰۃ یعنی اللہ کے قرب کی پابندی کرنے کے حکم اور فرض کی تکمیل تب ہی ہوتی ہے جبکہ ہم **یقیمون الصلوۃ ، مقیمی الصلوۃ ، نی صلاتھم دائمون** اور **علی صلاتھم یحافظون** کے مناسک پورے کریں ۔ پانچ وقت صلوٰۃ ادا کر کے ایک بنیادی حصہ پورا ہوتا ہے ۔ (اس کو بھی ہم آتش پرستوں کی نماز خواندن یعنی نماز پڑھنے سے تعبیر کرتے ہیں ) اور ایک حصہ اپنے کل کے برابر نہیں ہوتا ۔ چنانچہ کل یا مکمل اقام الصلوٰۃ یعنی اللہ کے قرب کی پابندی بنی ہے **یقیمون الصلوۃ ، مقیمی الصلوۃ نی صلاتھم دائمون** اور **علی صلاتھم یحافظون** پر۔

چونکہ صلوٰۃ کو ہم نے نماز بنا لیا ہے لہذا صلوٰۃ ادا کرنے والے کو قرآن کی زبان میں مصلی کہنے کے بجائے نمازی (آگ کا پجاری) کہا جاتا ہے ۔ اور صلوٰۃ ادا کرنے کی جگہ کو قرآن کی زبان میں مصلے کہنے کے بجائے جائے نماز (آگ کی پرستش کی جگہ ) کہا جاتا ہے۔

اوپر جو دلائل دیئے گئے ہیں ان کی سند قرآن سے اور اللہ کے آخری رسولؐ سے ہے ۔ جبکہ خدا ۔ پروردگار ۔ نماز ۔ روزہ ۔ نمازی ۔ روزہ دار کی سند ایران کے مشرک آتش پرستوں سے اور ان کی ژنداوستاں سے ہے ۔ قرآن اور اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہے ۔ ہمارا ایمان قرآن اور اللہ کے آخری رسولؐ پر ہے ۔ ایران کے آتش پرستوں کی ژنداوستاں پر نہیں ہے اگر ہم ذرا غور کریں تو معلوم ہو گا کہ جب معاشرہ کا ہر فرد اقامتہ الصلوٰۃ (اللہ کی قربت) کی پابندی کے تمام تقاضے پورے کرتا ہو تو ایسا معاشرہ صلوٰۃ (اللہ کی قربت) کا پابند اور اس پر قائم معاشرہ ہو گا دعا ہے کہ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم خدا ۔ پروردگار ۔ نماز ۔ نمازی ۔ روزہ ۔ روزہ دار جیسی مشرکانہ اصطلاحوں کو ترک کر کے قرآن میں نازل اسماء الحسنیٰ اور اللہ کے عطا کردہ صلوٰۃ ۔ صوم ۔ مصلی ۔ مصلے کے ناموں سے اللہ کی قربت کی پابندی کریں۔

oooooooooooooooooooooo